(بلا تبصرہ) اسلام کیخلاف پراپیگنڈہ : عیسائیت کو کھلی چھٹی

عیسائیت پوری دنیامیں تیزی سے اپنے پر پھیلا رہی ہے : نیوز ویک کی رپورٹ

گرجاگھروں کی تعمیر افریقہ کی سب سے بڑی انڈسٹری بن چکی ہے

اگلا پوپ بھی کوئی سیاہ فام ہو سکتا ہے :اب یہ صرف یورپ کا مذہب نہیں رہا

1900 میں دنیا کے 80 فیصد عیسائی یورپی اور امریکی تھے اب تیسری دنیا میں 60 فیصد ہیں

لاہور (نیوز ڈیسک) ایک طرف مغربی ذرائع ابلاغ دنیا میں اسلام کے خلاف پراپیگنڈہ میں پیش پیش ہے مگر دوسری طرف عیسائیت کو دنیا بھر میں پھیلانے کی کھلی چھٹی ہے۔ امریکی جریدے نیوز ڈیسک میں عیسائیت کے دنیا میں فروغ کے حوالے سے جو رپورٹ شائع ہوئی ہیں کے مطابق اس وقت افریقی ممالک میں گرجاگھروں کی تعمیر ان کی سب سے بڑی انڈسٹری بن چکی ہے اور ہر ماہ ان ممالک میں 1200 گرجاگھر تعمیر ہو رہے ہیں۔ جریدے کے مطابق افریقہ میں عیسائیت کے فروغ کو دیکھتے ہوئے لگتا ہے کہ اگلا پوپ کوئی سیاہ فام ہوگا، حالانکہ گزشتہ تمام دو ہزار برسوں میں تمام پوپ سفید فام ہی رہے ہیں، نئے پوپ کے حوالے سے نائیجیریا کے فرانسس ارینزے کا نام لیا جارہا ہے۔ نیوز ویک نے اپنے مضمون "The Changing Face of the Church" میں لکھا ہے کہ افریقہ کے بعد بھارت کے لوگ تیزی سے عیسائیت قبول کررہے ہیں، خاص طور پر سماجی ناانصافیوں سے تنگ اچھوت طبقہ کو عیسائیت میں کشش نظر آتی ہے اس وجہ سے انتہا پسند ہندوؤں اور عیسائی مشنریوں میں چپقلش بھی جاری ہے۔ اس صدی کے اوائل میں دنیا کے 80 فیصد عیسائیوں کا تعلق یورپ یا شمالی امریکہ سے ہوتا تھا اب 10 فیصد عیسائیوں کا تعلق افریقہ، ایشیاء اور لاطینی امریکہ سے ہے جبکہ یورپ میں لوگوں کا مذہب کی طرف رجحان کم ہے۔ سکاٹ لینڈ میں صرف 10 فیصد لوگ باقاعدگی سے چرچ جاتے ہیں لیکن فلپائن میں یہ تعداد 70 فیصد ہے۔ تاریخ میں پہلی بار عیسائیت پسے ہوئے اور غریب طبقات کا مذہب بن چکا ہے۔ تیسری دنیا کے غریبوں کو مغرب کی خوشحالی دیکھ کر اسے بھی کشش نظر آتی ہے۔ ایک دور تھا کہ عیسائی مشنریوں کی اکثریت امریکہ سے آتی تھی اب بھارت اس سے آگے نکل چکا ہے۔ ایشیا اور افریقہ میں لوگ کیتھولک اور پروٹسٹنٹ فرقوں کے مفہوم سے بھی واقف نہیں۔ نائیجریا میں بسوں کے اندر اور دکانوں کے باہر عیسائی نعرے نظر آتے ہیں۔ بیشتر لوگ چونکہ غربت کی وجہ سے عیسائیت قبول کرتے ہیں اس لئے افریقہ مشنریوں کیلئے سازگار ترین براعظم ہے۔ دوسری طرف